dewhameed.29292@gmail.com
00919838547733
+1 (269) 307-4382

غلامی اور اسلام

1 - سورۃ المعارج نمبر 70

اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِہِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَاِنَّہُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ (30)

مگر اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں سے، سو بے شک (اس میں) انہیں کوئی ملامت نہیں

2 - سورۃ النساء نمبر 4

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتَامٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَلَّا

تَعُوْلُوْا (3)

اور اگر تم یتیم لڑکیوں سے بے
انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو
عورتیں تمہیں پسند آئیں ان میں سے
دو دو تین تین چار چار سے نکاح کر
لو، اگر تمہیں خطرہ ہو کہ انصاف نہ
کر سکو گے تو پھر ایک ہی سے
نکاح کرو یا جو لونڈی تمہارے مِلک
میں ہو وہی سہی، یہ طریقہ بے
انصافی سے بچنے کے لیے زیادہ
قریب ہے

3 - سورۃ النساء نمبر 4

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْۚ كِتَابَ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا

وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (24)

اور خاوند والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر جن (لونڈیوں) کے تم مالک بن جاؤ، یہ اللہ کا قانون تم پر لازم ہے، اور ان کے سوا تم پر سب عورتیں حلال ہیں بشرطیکہ انہیں اپنے مال کے بدلے میں طلب کرو لیکن نکاح کرنے کے لیے نہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لیے، پھر ان عورتوں میں سے

جسے تم کام میں لائے ہو تو ان کے جو حق مقرر ہوئے ہیں وہ انہیں دے دو، البتہ ایسے سمجھوتے میں کوئی گناہ نہیں ہے جو مہر کے مقرر ہو جانے کے بعد آپس کی باہمی رضامندی سے ہو جائے، بے شک اللہ خبردار حکمت والا ہے

4 - سورة المؤمنون نمبر 23

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

فَاِنَّـهُـمْ غَيْـرُ مَلُوْمِيْنَ (6)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں پر اس لیے کہ ان میں کوئی الزام نہیں

5 ۔ سورۃ الاحزاب نمبر 33

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ اِنَّـآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ اللَّاتِـىٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَـآءَ اللّـٰهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِىْ هَاجَرْنَ مَعَكَؗ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَـةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَاؗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗقَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْـهِـمْ فِـىٓ اَزْوَاجِهِـمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُـهُـمْ لِكَيْلَا يَكُـوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ

وَكَانَ اللّـٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (50)

اے نبی ہم نے آپ کے لیے آپ کی
بیویاں حلال کر دیں جن کے آپ مہر
ادا کر چکے ہیں اور وہ عورتیں جو
آپ کی مملوکہ ہیں جو اللہ نے آپ کو
غنیمت میں دلوا دی ہیں اور آپ کے
چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں
کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں
اور آپ کے خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں
نے آپ کے ساتھ ہجرت کی، اور اس
مسلمان عورت کو بھی جو بلا عوض
اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ
پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہے، یہ
خالص آپ کے لیے ہے نہ کہ اور
مسلمانوں کے لیے، ہمیں معلوم ہے
جو کچھ ہم نے مسلمانوں پر ان کی

بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں
مقرر کیا ہے تاکہ آپ پر کوئی دقت نہ
رہے، اور اللہ معاف کرنے والا مہربان
ہے

ا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ
بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا
مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ ش
شَىْءٍ رَّقِيْبًا (52)

اس کے بعد آپ کے لیے عورتیں حلال
نہیں اور نہ یہ کہ آپ ان سے اور
عورتیں تبدیل کریں اگرچہ آپ کو ان کا
حسن پسند آئے مگر جو آپ کی
مملوکہ ہوں، اور اللہ ہر ایک چیز پر
نگران ہے

6 - سورۃ النور نمبر 24

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىٓ اٰتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (33)

اور چاہیے کہ پاک دامن رہیں وہ جو نکاح کی توفیق نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر

دے، اور تمہارے غلاموں میں سے
جو لوگ مال دے کر آزادی کی تحریر
چاہیں تو انہیں لکھ دو بشرطیکہ ان
میں بہتری کے آثار پاؤ، اور انہیں اللہ
کے مال میں سے دو جو اس نے
تمہیں دیا ہے، اور تمہاری لونڈیاں جو
پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں دنیا کی
زندگی کے فائدہ کی غرض سے زنا پر
مجبور نہ کرو، اور جو انہیں مجبور
کرے گا تو اللہ ان کے مجبور ہونے
کے بعد بخشنے والا مہربان ہے

7 ۔ سورۃ البقرۃ نمبر 2

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۚ
وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى

يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۖ

وَيُبَيِّنُ اٰيَاتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَذَكَّرُوْنَ (221)

اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو، اور مشرک عورتوں سے ایمان دار لونڈی بہتر ہے گو وہ تمہیں بھلی معلوم ہو، اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا ہی لگے، یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں، اور

اللہ جنت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، اور لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

8 ۔ سورۃ التحریم نمبر 66

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّـٰهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (1)

اے نبی! آپ کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

9 - سورة النور نمبر 24

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
مَا ظَهَرَ مِنْـهَا ۖوَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى
جُيُوْبِهِنَّ ۖوَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ
اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىٓ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىٓ اَخَوَاتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْـرِ اُولِى
الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّـذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَآءِ ۖوَلَا
يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
زِيْنَتِهِنَّ ۚوَتُوْبُوٓا اِلَى اللّـٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ ا

الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (31)

اور ایمان والیوں سے کہہ دو کہ اپنی
نگاہ نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی
حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر
نہ کریں مگر جو جگہ اس میں سے
کھلی رہتی ہے، اور اپنے دوپٹے اپنے
سینوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنی زینت
ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا
اپنے باپ یا خاوند کے باپ یا اپنے
بیٹوں یا خاوند کے بیٹوں یا اپنے
بھائیوں یا بھتیجوں یا بھانجوں پر یا
اپنی عورتوں پر یا اپنے غلاموں پر یا
ان خدمت گاروں پر جنہیں عورت کی
حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو
عورتوں کی پردہ کی چیزوں سے
واقف نہیں، اور اپنے پاؤں زمین پر

زور سے نہ ماریں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہوجائے، اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ

10 - سورۃ البقرۃ نمبر 2

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ۖ اَ لْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۚ فَمَنْ عُفِىَ لَـهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْـمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَـهٗ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (178)

اے ایمان والو! مقتولوں میں برابری کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے، آزاد بدلے

آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے، پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معاف کیا جائے تو دستور کے موافق مطالبہ کرنا چاہیے اور اسے نیکی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پس جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے

11 - سورۃ الاحزاب نمبر 33

لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۖ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ‎(55)‎

ان پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنے غلاموں کے، اور اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے

12 - سورة المائدة نمبر 5

ا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ

رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (89)

اللہ تمہیں تمہاری فضول قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن ان قسموں پر پکڑتا ہے جن پر تم اپنے آپ کو پابند کرو، سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا دینا ہے (ایسا کھانا) جو تم اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا یا گردن (غلام) آزاد کرنا، پھر جو شخص یہ نہ کر پائے تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں، یہ تمہاری قسموں

کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ، اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے حکم بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو

13 - سورة النساء نمبر 4

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَّلَا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (25)

اور جو کوئی تم میں سے اس بات کی طاقت نہ رکھے کہ خاندانی مسلمان عورتیں نکاح میں لائے تو تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی سے نکاح کر لے جو تمہارے قبضے میں ہوں اور ایماندار بھی ہوں، اور اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم آپس میں ایک ہو، اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو اور دستور کے موافق ان کے مہر دے دو لیکن یہ کہ وہ نکاح میں آنے والیاں ہوں آزاد شہوت رانیاں کرنے والیاں نہ ہوں اور نہ چھپی

یاری کرنے والیاں، پس جب وہ قید نکاح میں آجائیں تو پھر اگر بے حیائی کا کام کریں تو ان پر آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں پر مقرر کی گئی ہے، یہ سہولت اس کے لیے ہے جو کوئی تم میں سے تکلیف میں پڑنے سے ڈرے، اور اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (92)

اور مسلمانوں کا یہ کام نہیں کہ کسی
مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے،
اور جو مسلمان کو غلطی سے قتل
کرے تو ایک مسلمان کی گردن آزاد
کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون
بہا دے مگر یہ کہ وہ خون بہا معاف
کر دیں، پھر اگر وہ مسلمان مقتول
کسی ایسی قوم میں تھا جس سے
تمہاری دشمنی ہے تو ایک مومن غلام
آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ مقتول

مسلمان کسی ایسی قوم میں سے تھا
جس سے تمہارا معاہدہ ہے تو اس
کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا
اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا،
پھر جو غلام نہ پائے وہ لگاتار دو
مہینے کے روزے رکھے اللہ سے گناہ
بخشوانے کے لیے، اور اللہ
جاننے والا حکمت والا ہے

13 - سورۃ النور نمبر 24

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ
عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ (32)

اور جو تم میں مجرّد ہوں اور جو تمہارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں سب کے نکاح کرا دو، اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا، اور اللہ کشائش والا سب کچھ جاننے والا ہے

14 - سورۃ النور نمبر 24

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّـذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّـذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْـرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْـهِـمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْـمٌ

حَكِيْمٌ (58)

اے ایمان والو! تمہارے غلام اور
تمہارے وہ لڑکے جو ابھی بالغ نہیں
ہوئے تم سے ان تین وقتوں میں
اجازت لے کر آیا کریں، صبح کی نماز
سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب کہ
تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشا
کی نماز کے بعد، یہ تین وقت تمہارے
پردوں کے ہیں، ان کے بعد تم پر اور
نہ ان پر کوئی الزام ہے، تم آپس میں
ایک دوسرے کے پاس آنے جانے
والے ہو، اسی طرح اللہ تمہارے لیے
آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے، اور اللہ
جاننے والا حکمت والا ہے

15 - سورۃ المجادلۃ نمبر 58

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۚ وَاللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (3)

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اس کہی ہوئی بات سے پھرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کر دیں، یہ اس لیے کہ اس سے تمہیں نصیحت ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے

16 - سورۃ النساء نمبر 4

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (92)

اور مسلمانوں کا یہ کام نہیں کہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے، اور جو مسلمان کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان کی گردن آزاد

کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون
بہا دے مگر یہ کہ وہ خون بہا معاف
کر دیں، پھر اگر وہ مسلمان مقتول
کسی ایسی قوم میں تھا جس سے
تمہاری دشمنی ہے تو ایک مومن غلام
آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ مقتول
مسلمان کسی ایسی قوم میں سے تھا
جس سے تمہارا معاہدہ ہے تو اس
کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا
اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا،
پھر جو غلام نہ پائے وہ لگاتار دو
مہینے کے روزے رکھے اللہ سے گناہ
بخشوانے کے لیے، اور اللہ جاننے
والا حکمت والا ہے

سنن ابن سنن ابن ماجه 2517 2516

● ام ولد کا بیان (صحیح)

فصل: غلام آزاد کرنے کا بیان۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اپنی لونڈیاں اور امہات الاولاد بیچا کرتے تھے، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان زندہ تھے، اور ہم اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے [۱]۔
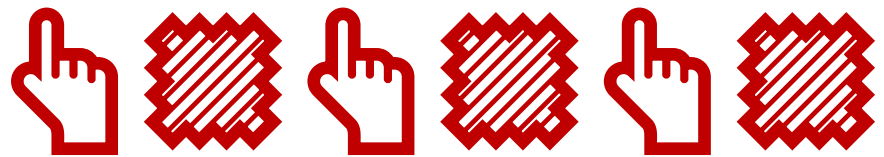
اسلام میں لونڈیوں کی خرید و فروخت
یا تحفہ میں دینا لینا ... سب جائز اور
ایک حیض کے بعد سیکس کی اجازت

امام مالک کے مطابق

امام عبداللہ ابن ابی زید (جنھیں امام مالک کہا جاتا ہے) اپنے فقہی رسالے میں لکھتے ہیں:

واستبراء الامة في انتقال الملك حيضة انتقل الملك ببيع أو هبة أو سبي أو غير ذلك. ومن هي في حيازته قدحاضت عنده ثم إنه اشتراها فلا استبراء عليها إن لم تكن تخرج.

ترجمہ: اور ملکیت کی تبدیلی کی صورت میں کنیز باندی کا استبراء ایک حیض (ماہواری) ہے۔ ملکیت تبدیل ہونے کی صورتیں یہ ہیں کہ کنیز باندی کو بیچ دیا جائے، اسے ہبہ (تحفہ) کر دیا جائے، اسے (جنگ میں) پکڑ کر غلام بنایا جائے، یا کسی بھی ایسی اور وجہ سے۔ اگر وہ کنیز لڑکی (چھوٹی) ہے اور نئے مالک کے خریدنے کے بعد اسے ماہواری شروع ہوتی ہے، تو پھر نئے مالک کو (سیکس کے لیے) ایک حیض ختم ہونے کی انتظار کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔۔
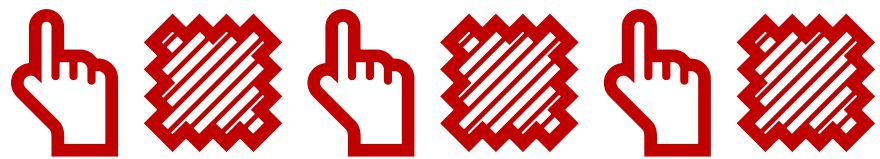
اسلام میں لونڈیوں کی خرید و فروخت یا تحفہ میں دینا لینا ... سب جائز اور ایک حیض کے بعد سیکس کی اجازت

مشترکہ لونڈی سے پیدا ہونے والے بچے کی ولدیت کا مسئلہ

امام ابن قدامہ اپنی کتاب المغنی میں لکھتے ہیں: وإذا كانت الأمة بين شريكين فوطئاها لزمها استبراءان

ترجمہ: اگر ایک کنیز 2 مردوں کی مشترکہ ملکیت میں ہے اور وہ دونوں اس سے جماع (سیکس) کرنا چاہیں تو کنیز کو 2 بار استبرائے رحم (یعنی خون سے پاک) کرنا پڑے گا۔

اور فتاوی عالمگیری (جلد 6، صفحہ 162) میں ہے: ایک باندی دو شخصوں میں مشترک ہے اور اس میں بچہ ہوا اور دونوں نے دعوی کیا تو دونوں سے اس کا نسب ثابت ہوگا (یعنی اس بچے کے آفیشلی 2 باپ ہوں گے)۔

اسی فتاویٰ عالمگیری (صفحہ 173) میں ہے: امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں: اگر باندی تین یا چار یا پانچ میں مشترک ہو اور سب نے ایک ساتھ اسکے بچے کا دعوی کیا تو وہ سب کا بیٹا قرار دیا جائے گا اور سب سے اسکا نسب ثابت ہوگا۔
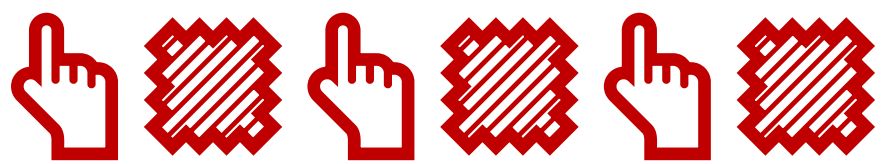
اسلام میں ایک لونڈی کے ساتھ گروپ سیکس یا ایک سے زیادہ صحابہ کا سیکس ... بچہ ہونے کی صورت میں ولدیت کا مسئلہ

لونڈی کے جسم کو دیکھنا اور ٹٹولنا

مصنف عبدالرزاق میں شعبی سے روایت ہے :13207 عبد الرزاق ، عن الثوري ، عن جابر ، عن الشعبي قال : " إذا كان الرجل يبتاع الأمة ، فإنه ينظر إلى كلها إلا الفرج."

ترجمہ: ۔۔۔ شعبی کہتے ہیں: اگر کسی مرد کو کنیز خریدنی ہے، تو وہ اس کنیز کا پورا جسم دیکھ سکتا ہے سوائے شرمگاہ کے سوراخ کے۔

اور فتاوی عالمگیری (جو تمام دیوبندی و بریلوی حنفی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے) میں درج ہے: جامع صغیر میں مذکور ہے کہ اگر کسی شخص نے کوئی کنیز باندی خریدنے کا قصد کیا تو کوئی ڈر نہیں ہے کہ وہ اسکی پنڈلیاں و سینہ و دونوں ہاتھ چھوئے اور کھلے ہوئے اعضاء کی طرف دیکھے۔

امام بیہقی نے اپنی کتاب سنن الکبریٰ میں روایت نقل کی ہے: عن نافع ، عن ابن عمر " أنه كان إذا اشترى جارية كشف عن ساقها ووضع يده بين ثدييها و على عجزها

ترجمہ: نافع نے صحابی ابن عمر سے روایت کی ہے: جب بھی ابن عمر کو کنیز خریدنی ہوتی تھی، تو وہ پہلے اس کنیز کے معائنے کے لیے پہلے اسکی ٹانگیں دیکھتے تھے اور پھر ہاتھوں سے اسکی چھاتیوں اور کولہوں کے ابھاروں کو پرکھتے تھے۔

اسلام میں لونڈی سے عزل یعنی سیکس کرتے وقت منی باہر نکالنا۔ صحابہ کرام عزل سے کام لیتے تھے کیوں کہ پریگنینٹ لونڈی کی مارکیٹ میں کم قیمت ملتی تھی

تفسیر طبری

صحابی عبداللہ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ جب لونڈی کو بیچ دیا جائے جبکہ اسکا خاوند بھی ہو تو اسکا نیا آقا اس کے بضعہ (وطی کا محل) کا زیادہ حقدار ہے (یعنی اسے حق ہے کہ خاوند کی بجائے وہ کنیز سے سیکس بالجبر کرے)۔[تفسیر طبری، روایت 7139]

صحابی حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ لونڈی کی طلاق کی چھ صورتیں ہیں (مالک کا) اسکو بیچنا اسکی طلاق ہے، اسکو آزاد کرنا اسکی طلاق ہے، (مالک کا) اسکو ہبہ کرنا (یعنی تحفے میں دینا) اسکی طلاق ہے، اسکی برات اسکی طلاق ہے، اسکے خاوند کی طلاق اسکو طلاق ہے۔[تفسیر طبری روایت 7135]

اسلام میں لونڈی کی خرید و فروخت کے بعد اُس کے خاوند زندہ ہونے کی صورت میں بھی لونڈی کے ساتھ سیکس کا پہلا حق اُس کے مالک کا ہے

امام ابن حزم

امام ابن حزم اپنی کتاب المحلی میں لکھتے ہیں: مسألة : من أحل فرج أمته لغيره ؟

نا حمام نا ابن مفرج نا ابن الأعرابي نا الدبري نا عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني عمرو بن دينار أنه سمع طاوسا يقول : قال ابن عباس : إذا أحلت امرأة الرجل , أو ابنته , أو أخته له جاريتها فليصبها وهي لها , فليجعل به بين وركيها

ترجمہ: مسئلہ 2222: اس کے متعلق جس نے اپنی کنیز باندی کی شرمگاہ دوسرے شخص پر حلال کر دی ہو؟

۔۔۔ صحابی ابن عباس کہتے ہیں: اگر ایک عورت اپنی کنیز کو مرد یا بیٹی یا بہن کے لیے حلال کرتی ہے، تو پھر اس (مرد) کو اس کنیز سے جماع (سیکس) کرنے دو مگر وہ کنیز اس عورت کی ملکیت میں رہے گی، مگر مرد کو کنیز کی رانوں کے درمیان جلدی جلدی جماع کرنے دو۔

کنیز کا استبراء فقط ایک مرتبہ خون سے پاک ہوتا ہے۔ یعنی اگر وہ 3 دن میں خون سے پاک ہو گئی ہے تو نیا آقا اس سے سیکس کر سکتا ہے۔

👆▩👆▩👆▩
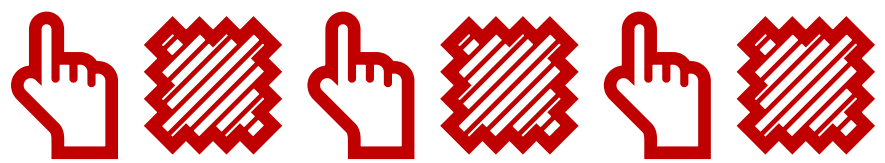
اسلام میں مسلمان عورت اپنی کنیز کو اپنے مرد کو سیکس کے لئے پیش کر سکتی ہے۔ مرد کو چاہئے کے وہ کنیز کے ساتھ جلدی جلدی فارغ ہو

حضرت انس ابن مالک فرماتے ہیں: "حضرت عمر کی لونڈیاں ہماری خدمت میں مصروف ہوتی تھیں جن کے بال کھلے ہوتے تھے اور ان کے پستان آپس میں ٹکرا رہے ہوتے تھے۔"

(السنن الکبری للبیہقی، کتاب الصلاۃ، جماع ابواب لبس المصلی، باب عورۃ الامۃ)

امام بیہقی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی نے اس روایت کو "واسنادہ جید" کہا ہے۔ (ارواء الغلیل: 204/6)

دنیا کے ممالک کو
اللّٰہَ نہیں چلاتا
دنیا کے ممالک کو
عالمی ڈِیپ سٹیٹ
چلاتی ہے
پوری دنیا میں ڈِیپ
سٹیٹ کے مُہرے
حکومتیں بنواتے اور
بگاڑتے ہیں

ڈِیپ اسٹیٹ کے مُہرے
1947 میں ہندوستان
سے چلے گئے تھے
لیکن پردے کے پیچھے
سے
ڈِیپ اسٹیٹ 2014 تک
ہندوستان کو
اپنے مُہروں سے چلوا
رہی تھی

موجودہ اسلام بھی
ڈِیپ اسٹیٹ کا بنوایا ہوا
ہے
اِس کھیل کی شروعات
1924 میں مِصر سے
کرائی گئی تھی
جب موجودہ قرآن ڈِیپ
اسٹیٹ نے مِصر سے
مینوفیکچر کروایا تھا

صرف بَرّ صغیر میں

60 فیصدی مسلمان

یہود و نصاریٰ (ڈِیپ

اسٹیٹ)

نے 1757 سے 1947

تک بنوایا تھا

یہ تمام کھیل ہندوستان کو

نقصان پہنچانے کے لئے

شروع کرایا گیا تھا

اَب ہندوستان
ڈِیپ اسٹیٹ کے ذریعہ
لگوائے گئے کانٹے
دار تناور درخت کو
کاٹنا شروع کر دیا ہے
عنقریب ہندوستان تمام
کانٹے دار درخت کو
کاٹ کر پھینک دے گا

موجودہ اسلام، تمام مسلم
ممالک کے تباہی کی وجہ
بن رہا ہے
متحدہ عرب امارات اور
سعودی عرب بھی کانٹے
دار درختوں کو
کاٹنا شروع کر دیا ہے
2030 تک تمام درخت کاٹ کر
پھینک دئیے جائیں گے

جو مسلم ممالک
اِن درختوں کو کاٹ
کر نہیں پھینکے گے
اُن کی تباہی یقینی ہے
ہندوستان کی فوج،
متحدہ عرب امارات
اور سعودی عرب کی
حفاظت کرے گی

قرآن کی حقیقت
DECEMBER 2021
ABDUL HAMEED ARAIN
dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

DECEMBER 2021

ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

DECEMBER 2021

ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

DECEMBER 2021
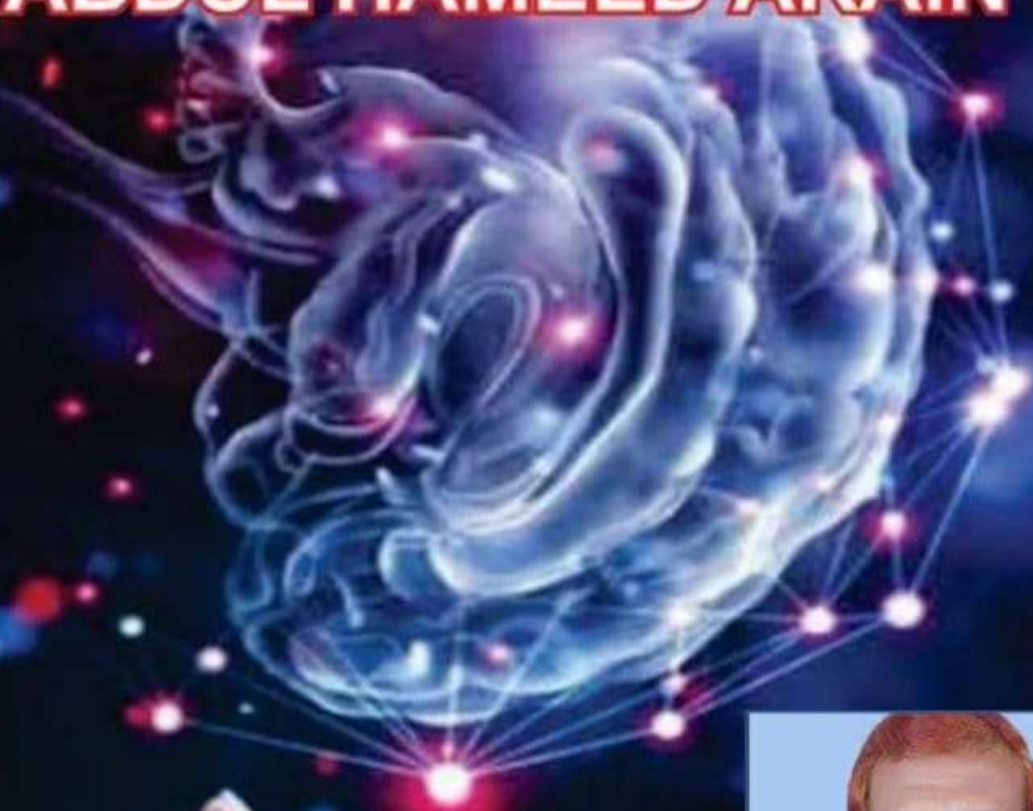
ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733

مولانا مودودی کا 75 سالہ
پاکستانی
موجودہ اسلام کا مستقبل

ABDUL HAMEED ARAIN

dewhameed.29292@gmail.com

0091 9838547733

قرآن کے حروف
مقطعات کی حقیقت

March 2024

Abdul Hameed Arain
Ex Muslim Farman Ali

dewhameed.29292@gmail.com
0091 9838547733
+1 (269) 307-4382

جن مسجدوں کا

قِبلہ رُخ کعبہ نہیں ہے

علماء نے پنج وقتا نماز

کِس مُلک سے اور

کَب شروع کرائی ؟

Abdul Hameed Arain

0091 9838547733

dewhameed.29292@gmail.com

قرآن میں تبدیلیاں
ABDUL HAMEED ARAIN
Ex Muslim Farman Ali
devhameed.29292@gmail.com
00919838547733
+1 (269) 307-4382

HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member

UPLOADS LOANS LISTS POSTS REVIEWS COL

> Filters 141 Results

Sort by: Date archived ⌄
https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india